وضو کی حالت میں سر کھجایا، جس سے دانہ کھل گیا، لیکن خون نہیں بہا، تو وضو کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

وضو کی حالت میں سر کھجایا، جس کی وجہ سے دانہ سے خون نکل آیا، وہ خون اتنا نہیں تھا کہ بہہ جائے، لیکن کھجانے سے کچھ پھیل گیا، تو کیا اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر خون بہہ کر اپنی جگہ سے نکلا یا فوراً صاف کر دیا کہ بہا نہیں مگر اتنا تھا کہ صاف نہ کرتے تو بہہ جاتا، ان صورتوں میں وضو ٹوٹ گیا اور اگر خون صرف ابھرا یا چمکا مگر بہا نہیں تو وضو نہیں ٹوٹا۔

بہار شریعت میں ہے: ”خون یا پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو جاتا رہے گا اگر صرف چمکا یا ابھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون ابھر یا چمک جاتا ہے یا خلال کیا یا مسواک کی یا انگلی سے دانت مانجھے یا دانت سے کوئی چیز کاٹی اس پر خون کا اثر پایا یا ناک میں انگلی ڈالی اس پر خون کی سرخی آگئی وہ خون بہنے کے قابل نہ تھا تو وضو نہیں ٹوٹا۔“ (بہار شریعت، جلد اول، صفحہ 304، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2256

تاریخ اجراء: 04 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 02 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net